وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کا اجلاس

دینی مدارس کے مسائل پر غور وخوض، اہم فیصلے اور مطالبات

☆......"وفاق المدارس" نے چیرٹی بل کو یکسر مسترد کر دیا

☆......ملک گیر مہم شروع کرنے کا اعلان، صوبوں، ڈویژنز اور اضلاع کی سطح پر کنونشن منعقد کیے جائیں گے

☆......وفاق المدارس کو ایگزامنر یونیورسٹی (Examiner university) یا خود مختار تعلیمی وامتحانی بورڈ کا درجہ دیا جائے

☆......دینی مدارس کی رجسٹریشن اور دیگر تمام امور کو وزارت تعلیم کے سپرد کیا جائے

☆......قربانی کی کھالیں جمع کرنے پر پابندی، این او سی کی شرط اور کھالیں جمع کرنے کی پاداش میں دینی مدارس کے ذمہ داران کو سنائی جانے والی سزاؤں، جرمانے اور دیگر اقدامات کے خلاف وفاق المدارس کا عدالت سے رجوع کرنے کا فیصلہ

☆......میٹرک تک یکساں نصاب تعلیم نافذ کرنے، چھٹی (6th) تک ناظرہ قرآن کریم اور انٹرمیڈیٹ (بارہویں) تک ترجمہ قرآن کریم مکمل کرنے کے قانون پر عملدرآمد کیا جائے

☆......کوائف طلبی کے نام پر مدارس کو ہراساں کرنے کا سلسلہ فی الفور بند کیا جائے

☆......دینی مدارس کے نمائندہ وفاقوں کو اعتماد میں لیے بغیر کوئی بھی یکطرفہ فیصلہ قابل نہیں ہوگا

☆......عربی زبان کی تعلیم کو لازمی قرار دیا جائے اور سپریم کورٹ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے نیز "اُردو کو حقیقی معنوں میں قومی زبان کا درجہ دے کر ذریعہ تعلیم بنایا جائے

پاکستان کے دینی مدارس وجامعات کے سب سے بڑے اور قدیم تعلیمی وامتحانی بورڈ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کا دوروزہ غیر معمولی اجلاس ۳۰ رستمبر اور یکم راکتوبر ۲۰۱۸ء کو جامعہ دار العلوم کراچی میں صدر وفاق حضرت مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں وفاق المدارس کے نائب صدور حضرت مولانا انوار الحق، حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی، ناظم اعلیٰ وفاق حضرت

مولانا محمد حنیف جالندھری سمیت ملک بھر سے سرکردہ علماء کرام جن میں اسلام آباد سے مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی، پنجاب سے مولانا قاضی عبدالرشید (ناظم وفاق پنجاب)، مولانا فضل الرحیم، مولانا ارشاد احمد، مولانا مفتی محمد طیب، مولانا مفتی محمد طاہر مسعود، مولانا ظفر احمد قاسم، سندھ سے مولانا امداد اللہ (ناظم وفاق سندھ)، مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان، مولانا مفتی محمد نعیم، مولانا قاری عبدالرشید، مولانا مفتی محمد خالد، خیبر پختونخوا سے مولانا حسین احمد (ناظم وفاق خیبر پختونخوا)، مولانا محمد قاسم، مولانا محمد انور، مولانا اصلاح الدین حقانی، مولانا ضیاء اللہ اخونزادہ، مولانا قاری محب اللہ، مولانا عبدالقدوس، بلوچستان سے مولانا مفتی صلاح الدین (ناظم وفاق بلوچستان)، مولانا مفتی مطیع اللہ، مولانا عبدالسنان، مولانا فیض محمد؛ آزاد کشمیر سے مولانا سعید یوسف؛ گلگت بلتستان سے مولانا قاضی نثار احمد نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں اہم فیصلے کیے گئے۔

وفاق المدارس العربیہ کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری نے مجلس عاملہ کے اجلاس کے فیصلوں کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ وفاق المدارس کی مجلس عاملہ نے پنجاب حکومت کے چیرٹی بل کو دینی مدارس کی حریت و آزادی پر قدغن اور دینی تعلیم کے حصول کے بنیادی حق سے محروم قرار دینے کی کوشش قرار دے کر یکسر مسترد کر دیا اور کہا کہ یہ بل مدارس کو کنٹرول کرنے اور دینی تعلیم کا راستہ روکنے کی کوشش ہے جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ دینی مدارس کے کردار و خدمات کو اجاگر کرنے اور مدارس بارے مسلسل منفی اور بے بنیاد پروپیگنڈے کے توڑ اور مدارس سے روا رکھے جانے والے امتیازی سلوک کے حوالے سے عوام الناس کو آگاہی دینے کے لیے ملک گیر مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس مہم کے تحت ملک بھر میں وفاقی، صوبائی، ڈویژنز اور اضلاع کی سطح پر کنونشنز کا انعقاد کیا جائے گا جن میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد شرکت کریں گے۔

ناظم اعلیٰ وفاق المدارس نے بتایا کہ <u>وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ</u> کے اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ وفاق المدارس کو علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی طرح ایگزامنر یونیورسٹی یا فیڈرل بورڈ کی طرح خود مختار تعلیمی و امتحانی بورڈ کا درجہ دیا جائے؛ نیز اس بات کی ضرورت پر زور دیا گیا کہ وفاق المدارس ایک مرکزی اور وفاقی ادارہ ہے جس کے ساتھ جملہ معاملات کو صوبوں کی بجائے مرکز اور وفاق کی سطح پر طے کیا جائے۔ اس موقع پر یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ دینی مدارس چونکہ تعلیمی ادارے ہیں اس لیے ان کی رجسٹریشن اور دیگر امور وزارت تعلیم کے سپرد کیے جائیں۔ مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کے اجلاس کے دوران عید قربان کے موقع پر قربانی کی کھالیں جمع کرنے پر پابندی، این او سی کی ناروا شرط اور کھالیں جمع کرنے کی پاداش میں گرفتاریوں، سزاؤں اور جرمانے کی اطلاعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس حوالے سے

وفاق المدارس عدالت سے رجوع کرے گا- وفاق المدارس کی مجلس عاملہ نے حکومت کی طرف سے یکساں نصاب ونظام تعلیم رائج کرنے کے اعلان کا اصولی خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارا دیرینہ مطالبہ تھا اس پر پہلے مرحلے میں ملک بھر میں میٹرک کی سطح تک یکساں نصاب ونظام رائج کیا جائے جس میں دینی اور ملی تقاضوں کو پیش نظر رکھا جائے- وفاق المدارس نے مطالبہ کیا کہ تعلیمی اصلاحات کے لئے تشکیل دی جانے والی ٹاسک فورس میں علماء کرام اور دینی مدارس کو مزید نمائندگی دی جائے-

مولانا محمد حنیف جالندھری کا کہنا تھا کہ وفاق المدارس نے اس بات پر زور دیا کہ گزشتہ حکومت کے دور میں چھٹی جماعت (6th) تک ناظرہ اور بارہویں جماعت تک ترجمہ قرآن کریم کی تعلیم کو لازمی قرار دینے کے لیے قومی اسمبلی، سینٹ اور پنجاب اسمبلی سے جو قانون سازی ہوئی اسے اپنے منطقی انجام تک پہنچایا جائے اور تاحال جن اسمبلیوں سے قرآنی تعلیم کے حوالے سے بل منظور نہیں ہوئے ان سے بل منظور کروانے کے ساتھ ساتھ اس فیصلے پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے- اجلاس کے شرکاء نے دینی مدارس کی حریت وآزادی کو ہر قیمت پر برقرار رکھنے کے دیرینہ عزم کی تجدید کی- وفاق المدارس کی مجلس عاملہ نے مطالبہ کیا کہ کوائف طلبی کے نام پر مدارس کو ہراساں کرنے کا سلسلہ فی الفور بند کیا جائے- وفاق المدارس کی مرکزی قیادت نے حکومت کو خبردار کیا کہ وہ مدارس کے نمائندہ وفاقوں کو اعتماد میں لیے بغیر مدارس بارے یک طرفہ طور پر کوئی بھی فیصلہ کرنے سے باز رہے- مولانا محمد حنیف جالندھری نے بتایا کہ وفاق کی مجلس عاملہ کے اجلاس کے دوران عربی زبان کے خلاف اٹھائے جانے والے مختلف اقدامات پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ عربی زبان کی تعلیم کو لازمی قرار دیا جائے؛ خاص طور پر سپریم کورٹ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے؛ کیونکہ عربی زبان ہمارے دین، قرآن کریم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان ہے اور عرب دنیا سے رابطے اور علمی ذخیرہ سے استفادے کا ذریعہ ہے- اجلاس کے دوران اردو زبان کو صحیح معنوں میں قومی زبان کا درجہ دینے اور اسے ذریعہ تعلیم بنانے کا بھی مطالبہ کیا گیا-

وفاق المدارس نے حکومت سے مذاکرات کے لیے گیارہ رکنی کمیٹی کا اعلان کر دیا

دارالعلوم کراچی میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مرکزی مجلس عاملہ کے دوروزہ اہم اجلاس میں حکومت سے مذاکرات کے لیے گیارہ رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی جبکہ ملک کے نظام ونصاب تعلیم کی مانیٹرنگ کے لیے بھی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی مذاکراتی کمیٹی صدر وفاق ونائب صدور، ناظم اعلی وفاق سمیت حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی، مولانا فضل الرحیم، مفتی صلاح الدین، مولانا سعید یوسف، مولانا ڈاکٹر عادل خان، مولانا فیض محمد اور مفتی محمد نعیم پر مشتمل ہوگی؛ جبکہ وطن عزیز کے عمومی نظام تعلیم کو آئین پاکستان کے تقاضوں کے مطابق ڈھالنے، نصاب میں اسلامی علوم